CAMBRIDGE

IGCSE URDU

as a Second Language 0539

for examinations in 2025 till 2029

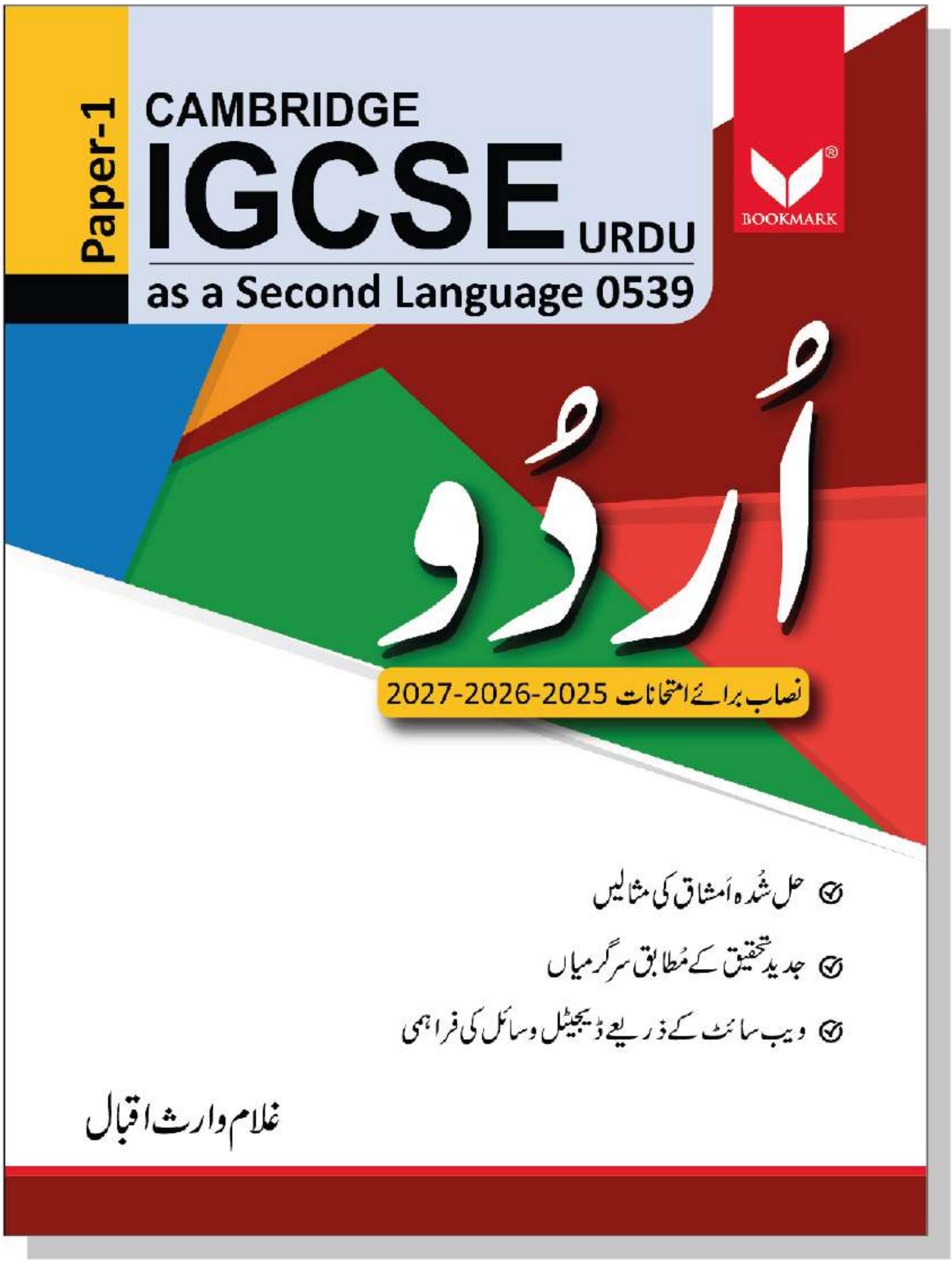

نِصاب کا مُختصر خاکہ

کیمبرج یونیورسٹی نے اُردُو آئی جی سی ایس ای کے نئے نصاب کو دو حصّوں یعنی پرچہ اوّل اور پرچہ دوم میں تقسیم کیا ہے۔ کیمبرج کے اس اُصول کی پیروی کرتے ہوئے ہم نے بھی نصاب کو دو حصّوں یعنی پرچہ اوّل اور پرچہ دوم کی دو الگ الگ کتابوں کی صُورت میں پیش کیا ہے۔ یاد رہے کہ پرچہ دوم شُنید پر مشتمل ہے۔

پرچہ اوّل
(کُل نمبر ۶۰)

مشق نمبر ۱	مُختصر سوال جواب	Short-answer Question	کُل نمبر ۸
مشق نمبر ۲	جُملوں یا بیانات کو دُرست پیراگراف سے مِلانا	Multiple Matching	کُل نمبر ۹
مشق نمبر ۳	نوٹس بنانا	Note-making	کُل نمبر ۹
مشق نمبر ۴	خُلاصہ نِگاری	Summary Writing	کُل نمبر ۱۰
مشق نمبر ۵	تحریری مشق	Writing Exercise	کُل نمبر ۸
مشق نمبر ۶	وُسعت کی حامِل تحریری مشق	Extended Writing	کُل نمبر ۱۶

سلیبس کا اُردو ترجمہ

کیمبرج یُونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ نِصاب انگریزی میں ہے۔ تاہم ہم نے اِس پورے نصاب کو اُردُو میں پیش کردیا ہے، تاکہ اساتذہ اور طلبہ نصاب کو سمجھتے ہوئے امتحان کی بہتر تیاری کر سکیں۔

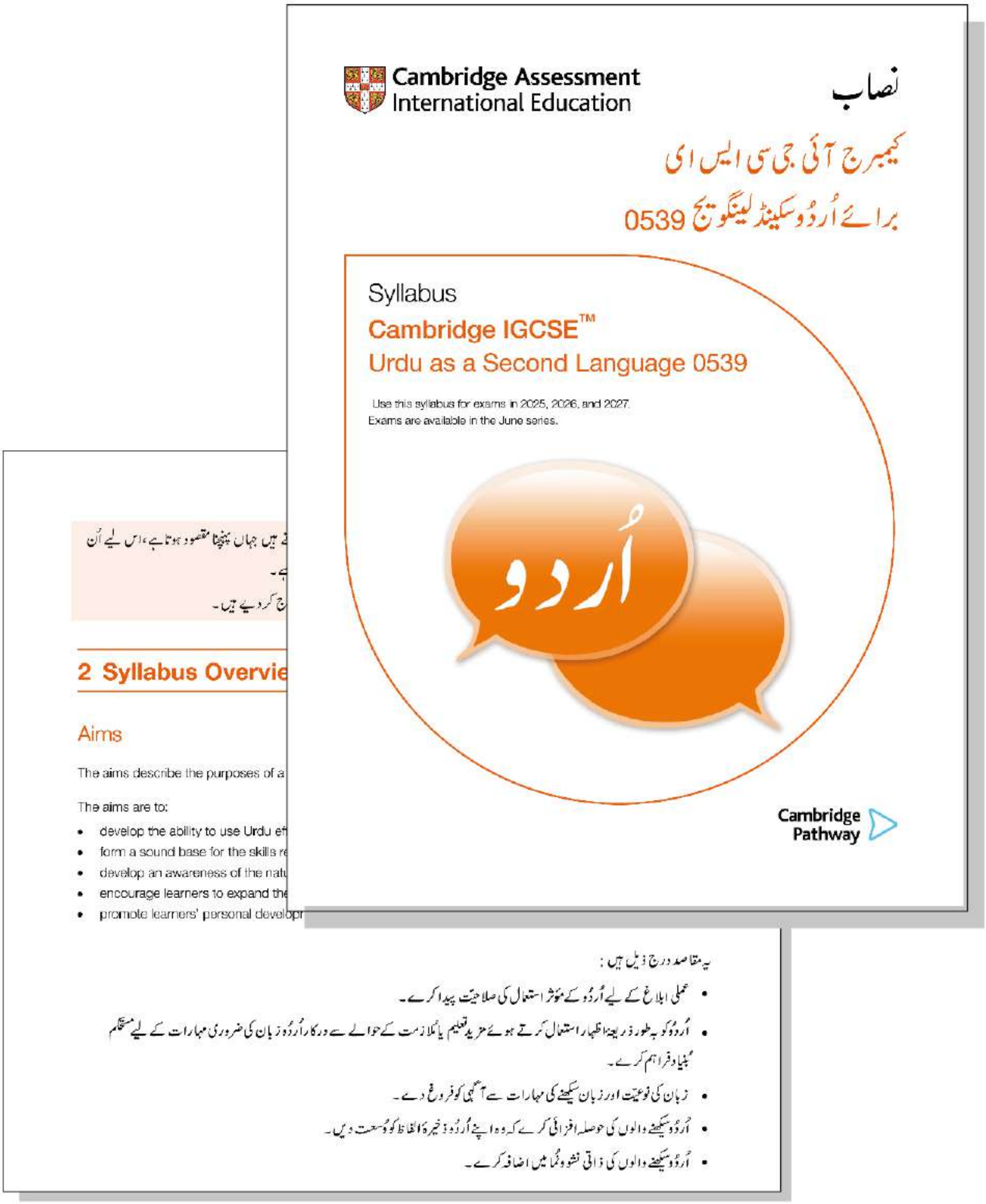

نصاب

کیمبرج آئی جی سی ایس ای

برائے اُردُو سکینڈ لینگویج 0539

Syllabus

Cambridge IGCSE™

Urdu as a Second Language 0539

Use this syllabus for exams in 2025, 2026, and 2027.

Exams are available in the June series.

ے ہیں جہاں پہنچنا مقصود ہوتا ہے، اس لیے اُن

ہے۔

ج کردیے ہیں۔

2 Syllabus Overvie

Aims

The aims describe the purposes of a

The aims are to:

- develop the ability to use Urdu ef
- form a sound base for the skills re
- develop an awareness of the natu
- encourage learners to expand the
- promote learners' personal developm

یہ مقاصد درج ذیل ہیں :

- عملی ابلاغ کے لیے اُردُو کے مؤثر استعمال کی صلاحیت پیدا کرے۔
- اُردُو کو بہ طور ذریعۂ اظہار استعمال کرتے ہوئے مزید تعلیم یا ملازمت کے حوالے سے درکار اُردُو زبان کی ضروری مہارات کے لیے مستحکم بُنیاد فراہم کرے۔
- زبان کی نوعیت اور زبان سیکھنے کی مہارات سے آگہی کو فروغ دے۔
- اُردُو سیکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کرے کہ وہ اپنے اُردُو ذخیرۂ الفاظ کو وُسعت دیں۔
- اُردُو سیکھنے والوں کی ذاتی نشوونُما میں اضافہ کرے۔

حاصلاتِ تعلُّم

ہر مشق کے آغاز میں حاصلاتِ تعلُّم اِنتہائی صراحت کے ساتھ بیان کر دیے گئے ہیں، تاکہ اَساتذہ کو منصوبہ ہائے تدریس مُرتّب کرنے میں مُعاونت فراہم کی جاسکے۔

Exercise 1: Short-Answer Questions (Total Marks: 8)

مشق نمبر:1 مُختصر سوال جواب (کُل نمبر:8)

حاصلاتِ تعلُّم: (Learning Outcomes)

اِس مشق کے اختتام تک طلبہ اِس قابل ہو سکیں گے

- مختلف ذرائع سے حاصل کردہ معلومات کی شناخت اور
- خیالات، آرا اور رویّوں کو سمجھ سکیں۔
- خیالات، آرا اور رویّوں کے درمیان تعلق کو سمجھ سکیں اور
- اُن اِشارات اور مُضمرات کو سمجھ سکیں، جو کسی بھی تحریر میں

مثلاً لکھت یا تحریر کا لُبِ لُباب، لکھنے والے کا مقصد، ارا

نوٹ:

مشق نمبر 1 میں دیے گئے تمام تر اشتہارات صرف اور صرف

Exercise 2: Multiple Matching (Total Marks: 9)

مشق نمبر:2 جُملوں یا بیانات کو دُرست پیراگراف سے ملانا (کُل نمبر:9)

حاصلاتِ تعلُّم: (Learning Outcomes)

اِس مشق کے اختتام تک طلبہ اِس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:

کی شناخت اور اُن کا انتخاب کر سکیں۔

کو سمجھ سکیں اور اس کا اظہار کر سکیں۔

Exercise 4: Summary Writing (Total Marks: 10)

مشق نمبر:4 خُلاصہ نِگاری (کُل نمبر:10)

حاصلاتِ تعلُّم: (Learning Outcomes)

اِس مشق کے اختتام تک طلبہ اِس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:

- نامانوس متن میں موجود خیالات، آرا اور رویّوں کو سمجھ سکیں۔
- نامانوس متن میں موجود خیالات، آرا اور رویّوں کے درمیان تعلق کی سمجھ کا اِظہار کر سکیں۔
- معلومات/تصوّرات/آرا/اہم نکات کو واضح اور بہتر طریقے سے بیان کر سکیں۔
- تحریر میں حُروفِ رَبط کا دُرست استعمال کرتے ہوئے خیالات کو مربُوط پیراگراف میں ترتیب دے سکیں۔
- اُردو زبان کے قواعد اور ذخیرۂ الفاظ کا دُرست اور مؤثر انداز میں استعمال کر سکیں۔
- تحریر میں رُموزِ اوقاف اور اِملا کا دُرست استعمال کر سکیں۔
- تحریر میں سامعین اور دیے گئے مقاصد کے مُطابق موزوں طریقہ یا ہیئت استعمال کر سکیں۔

ہر مشق کا مکمل تعارف

ہر مشق کے آغاز میں مشق کا مکمل تعارف پیش کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ مشق اصل میں کیا ہے اور اِس میں کون کون سے عناصر شامل ہیں۔

مشق نمبر 1 کیا ہے؟

آپ کے نصاب کے پرچہ اوّل پڑھائی اور لکھائی کی پہلی مشق میں طَلَبہ کو پڑھنے کے لیے ایک چھوٹا مَتن دیا جاتا ہے اور اُس مَتن
کی فہم کو جانچنے کے لیے کچھ مختصر سوالات دیے جاتے ہیں۔ اُ
اور سمجھنے کی صلاحیت کو جانچا جاتا ہے۔ طَلَبہ سے توقع کی جاتی
کریں۔ یہ مَتن درج ذیل اَقسام کے اِشتہارات پر بھی مُشتمل

پوسٹر	لیف لیٹ	بروشر
ہدایات	اَخبار	میگزین

طَلَبہ کی آسانی کے لیے اِن اِشتہارات کی کئی اَقسام پر سرگرمیاں
کو غور سے پڑھیں اور پھر دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں

اِس پرچے کی اِس مشق میں کسی اخبار یا رسالے سے کوئی عبارت

مشق نمبر 2 کیا ہے؟

اِس مشق میں اُمیدوار چھوٹے پیراگرافوں کے ایک سلسلے کا بہ غور مُطالعہ کرتا ہے اور دِیے گئے جُملوں یا بیانات کو اُن کے پیراگراف سے مِلاتا ہے۔

اِس مشق میں چار بڑے پیراگرافوں پر مُشتمل ایک عبارت دی جاتی ہے۔ پہلے پیراگراف کو A، دُوسرے کو B، تیسرے کو C جب کہ چوتھے کو D کا نام دیا جاتا ہے۔

آیئے مثال دیکھتے ہیں:

A	عبارت کا پہلا پیراگراف

(7 تا 15) دیے جاتے ہیں جو دی گئی عبارت میں سے کسی نہ کسی
کے نیچے خانوں میں اِس طرح (A, B, C, D) لکھا ہوتا ہے، لہٰذا جو

مشق نمبر 4 کیا ہے؟

اِس مشق میں، مشق نمبر 3 میں دیے گئے مَتن یا عبارت کا خُلاصہ لکھنے کے لیے کہا جاتا ہے، جس کے الفاظ کی تعداد ایک سو (100) سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ یہ خُلاصہ ہر صُورت میں اپنے الفاظ میں لکھا جانا چاہیے۔ اِس مشق کے کُل نمبر 10 ہوں گے۔ خُلاصے کے مواد کے لیے 4 اور صحیح زبان اور طرزِ تحریر کے لیے 6 نمبر دیے جاتے ہیں، یعنی کُل 10 نمبر ہوں گے۔

خُلاصے کے نمبروں کی تقسیم کا دھیان رکھیے !!!

خُلاصے کے الفاظ کی تعداد 100 سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

چُوں کہ خُلاصے کے نمبروں کی تعداد محدُود ہے، اِس لیے بہتر ہے خُلاصہ ایک ہی پیراگراف میں لکھا جائے۔

اِسی طرح سوال میں لکھے گئے نِکات کو ہی بُنیادی اہمیت دی جائے۔ تاہم مشق نمبر 3 میں بنائے گئے نِکات سے مدد لی جا سکتی ہے۔

خُلاصے کے لیے نمبروں کی تقسیم کا یہ خاکہ سامنے رکھیے۔

خُلاصے کے لیے نمبروں کی تقسیم

رہنما اُصول

طلبہ کی بہتر رہنمائی کے لیے ہر مشق باقاعدہ طور پر شروع کرنے سے پہلے مشق حل کرنے کے رہنما اُصول دے دِیے گئے ہیں۔

نمونے کے پرچے

طلبہ کی بہتر رہنمائی کے لیے ہر مشق باقاعدہ طور پر شُروع کرنے سے پہلے کیمبرج یُونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ نمونے کے پرچے کا نقش (Specimen Paper) بھی فراہم کر دیا گیا ہے۔

نمونے کے پرچے سے تصویری مثال: (Example from Specimen Paper)

امتحان میں مشق نمبر1 سے مُتعلق سوالات کس طرح پُوچھے جاتے ہیں، اُسے کیمبرج یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ نیچے دیے گئے نمونے کے پرچے (Specimen Paper) سے سمجھیں۔

2

مشق نمبر:1

ماچس کی ایجاد کے بارے میں درج ذیل عبارت کو پڑھیے اور صفحہ کی دوسری طرف سوالات کے جواب لکھیں۔

6

سوال نمبر: 7 تا 15

نیچے دیے گئے جملوں (7تا15) کو غور سے پڑھیں۔اس پیراگراف (A-D) پر نشان لگائیں جس میں یہ بات بیان کی گئی ہے۔

کس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ۔۔۔

مثال: مصنف کے دوستوں نے اپنا کاروبار شروع کرنے کا منصوبہ بنایا۔

A B C D ✓

نمونے کے پرچے سے تصویری مثال: (Example from Specimen Paper)

امتحان میں مشق نمبر4 سے مُتعلق سوالات کس طرح پُوچھے جاتے ہیں اُسے کیمبرج یونیورسٹی کی طرف سے جاری کردہ نیچے دیے گئے نمونے کے پرچے (Specimen Paper) سے سمجھیے۔

11

مشق نمبر:4

مشق نمبر تین میں سموگ کے موضوع پر دی گئی عبارت میں سموگ سے پیدا ہونے والے مسائل اور ان کے حل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

20 اب آپ ایک خلاصہ لکھیے کہ سموگ کیسے بنتی ہے اور ہم اس کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات کر سکتے ہیں۔ آپ مشق نمبر تین میں بتائے گئے اپنے نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔

خلاصہ تقریباً 100 الفاظ پر مشتمل ہو۔

جہاں تک ممکن ہو خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

خلاصے کے مواد کے 4 مارکس، اور طرزِ تحریر اور صحیح زبان کے 6 مارکس دیے جائیں گے۔

تیاری کی سرگرمیاں
Warm-Up Activities

کیمبرج یُونیورسٹی کے جاری کردہ نِصاب کے مُطابق ہر مشق سے پہلے کُچھ عملی سرگرمیاں کروائی گئی ہیں تاکہ طَلَبہ اُس مشق کو حل کرنے کے لیے تیّار ہو سکیں۔ نیز مشق کے عملی پہلوؤں کے حوالے سے طَلَبہ کی رہنُمائی بھی ہو سکے۔

اِن مشقوں کی تیاری میں Bloom's Taxonomy اور Active Learning کے فلسفے کو سامنے رکھا گیا ہے۔

حقیقت کے قریب ترین اِشتہارات

مشق نمبر ا میں موجود بروشر، پوسٹر، لیف لیٹ وغیرہ حقیقت کے قریب تر تیار کیے گئے ہیں، تا کہ طلبہ اُن سے لُطف اٹھا سکیں۔

نمبروں کی تفصیل کے خاکے

مُختلف اَمشاق کے ساتھ گرافکس کی صُورت میں نمبروں کی تقسیم کا خاکہ دے دیا گیا ہے، تاکہ نمبروں کی تقسیم سمجھنے میں آسانی ہو۔

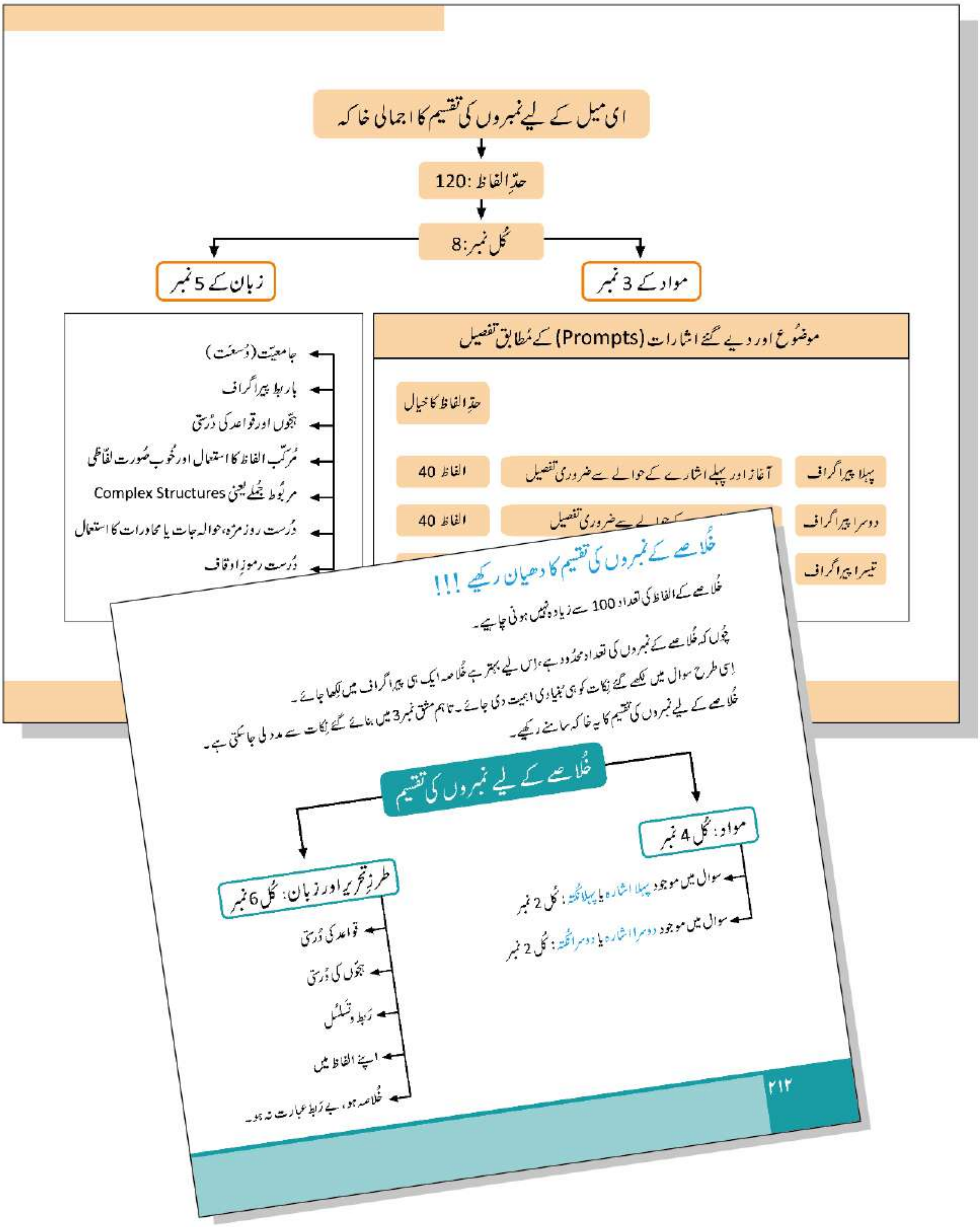

عصرِ حاضر کے مُطابِق عبارات

مضامین ، فیچرز اور اِقتباسات کے حوالے سے ایسے ہلکے پُھلکے موضوعات شاملِ تصنیف کیے گئے ہیں، جنھیں پڑھتے ہوئے اور اُن سے مُتعلق سوالات کے جوابات لکھتے ہوئے طلبہ بوجھ محسوس کرنے کے بجائے لُطف اُٹھائیں۔

تاریخی مضامین

تاریخ اور اَدب کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اِس کتاب میں ایسے مضامین بھی شامل کیے گئے ہیں، جو تاریخ کے ایسے پہلوؤں سے مُتعلق ہیں جن کے بارے میں ہم جاننا چاہتے ہیں اور جِنھیں پڑھ کر قاری خُود بھی اُسی ماحول کا حصّہ بن جاتا ہے۔

مشعلِ راہ شخصیات

ایسی شخصیات کو تصنیف کا حصّہ بنایا گیا ہے جو طلبہ کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوں۔

12۔ میجر شبیّر شریف شہید — درج ذیل عبارت پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

پاکستان کی تاریخ ایسے بہادر سپوتوں کی داستانوں سے بھری پڑی ہے، جنھوں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر اِس مادرِ وطن کی حفاظت کی۔ میجر شبیّر شریف کا شمار بھی اِنھی بہادروں میں ہوتا ہے، جنھوں نے اپنی جان دے کر اِس وطن کو دشمن کے ناپاک شیطانی عزائم سے محفوظ رکھا۔ لاہور کے سینٹ انتھونی اسکول سے اولیول کا امتحان پاس کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور میں داخل ہوئے۔ ابھی وہ گورنمنٹ کالج میں ہی تھے کہ اُنھیں پاکستانی فوجی درس گاہ کاکول سے آرمی میں شمولیت کا اِجازت نامہ مِلا۔ اپنے کورس کے دوران اُنھوں نے بہترین کیڈٹ کے طور پر اعزازی تلوار بھی حاصل کی۔ 1961 میں اُنھوں نے اپنی عسکری تعلیم و تربیت مکمل کرنے کے بعد فوج میں بحیثیت سیکنڈ لیفٹیننٹ شمولیت اِختیار کر لی۔ اِس دوران اُنھوں نے اپنی پیشہ ورانہ تربیت پر بھی بھرپور توجہ دی اور اپنی کمپنی میں پلاٹون کمانڈر اور کمپنی کمانڈر کے عہدوں پر بھی فرائض سرانجام دینے کا اعزاز حاصل کیا۔

1965 کی جنگ میں آپ نے چھمب کے محاذ پر نہایت جُرأت، بہادری اور اِستقامت کے ساتھ دشمن فوج کا مقابلہ کرتے ہوئے اُسے ناکامی سے دوچار کیا۔ آپ کی خِدمات کا اعتراف کرتے ہوئے آپ کو ستارۂ جُرأت سے نوازا گیا۔ 1971 کی جنگ میں آپ کی بٹالین کو سُلیمانکی برج کی حفاظت کے لیے فاضل کا سیکٹر میں وفاعی ذمہ داریاں سونپی گئیں، جہاں آپ نے …

19۔ علّامہ اقبالؒ — درج ذیل عبارت پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

میکلوڈ روڈ کی اُس پُرانی کوٹھی میں آج کل آنکھوں یا دانتوں کا کوئی ڈاکٹر رہتا ہے۔ کسی زمانے میں علّامہ اقبالؒ یہیں رہا کرتے تھے۔ چُناں چہ 1930ء میں یہیں پہلی مرتبہ اُن کی خدمت میں حاضری کا شرف حاصل ہوا تھا۔ اب بھی مَیں اُس طرف سے گزرتا ہوں تو اُس کوٹھی کے قریب پہنچ کر قدم رُکتے معلوم ہوتے ہیں اور نظریں بے اِختیار اُس کی طرف اُٹھ جاتی ہیں۔ کوٹھی اچھی خاصی تھی۔ صحن بھی خاصا کُشادہ تھا۔ ایک طرف شاگرد پیشہ کے لیے دو تین کمرے بنے ہوئے تھے، جن میں علّامہ اقبالؒ کے ملازمین علی بخش رحمان اور دیوان علی وغیرہ رہتے تھے، لیکن کوٹھی کی دیواریں میلی ہوئی … چھتیں ٹوٹی پھوٹی اور …

3۔ حکیم محمّد سعید — درج ذیل عبارت پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

زندگی تو سب ہی گزارتے ہیں، لیکن بعض لوگوں کی زِندگیاں بڑی دِل چسپ ہوتی ہیں۔ اِس قابل ہوتی ہیں کہ اُن کی زِندگیوں اور اُن کے کاموں سے سیکھا جائے اور اُن کے نقشِ قدم پر زندگی گزارنے کی کوشش کی جائے۔ حکیم محمّد سعید بھی اُن چند شخصیات میں سے ایک ہیں، جنھوں نے صرف اپنے علم و عمل کی بُنیاد پر عزّت و احترام کا مقام حاصل کیا۔ اُنھوں نے علمِ طِب کی تحقیق کے لیے ہمدرد یونیورسٹی قائم کی اور بچّوں کے لیے 'نونہال' میگزین اور نونہال ادب کا سِلسلہ شروع کیا جو آج بھی جاری ہے۔

حکیم صاحب 9 جنوری 1920 کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ ابھی چند سال ہی گزرے تھے کہ والد کا سایہ سَر سے اُٹھ گیا۔ والدہ محترمہ نے دینی تعلیم دِلوائی، پھر اُردو، فارسی اور انگریزی گھر پر ہی اساتذہ سے پڑھی اور طِب کی تعلیم کے لیے کالج میں داخل ہو گئے۔ اُنھوں نے اپنے ایک مضمون میں خود بتایا کہ "مَیں اسکول گیا ہی نہیں، میری سب سے پہلی اُستانی، میری چچی تھیں۔ سب لوگ اُنھیں چچی جان کہا کرتے تھے۔ مجھے تو آج تک اُن کا نام بھی معلوم نہیں۔" اُس زمانے میں بچّوں کے لیے تین بڑی تقریبات ہوتی تھیں۔ پہلی 'بسم اللہ' کی تقریب۔ یہ اُس وقت مُنعقد ہوتی تھی جب بچّہ قرآن پاک شروع کرتا اور جب مکمل کر لیتا تو 'آمین' کی تقریب ہوتی۔ تیسری تقریب وہ ہوتی، جب بچّے کا پہلا روزہ رکھوایا جاتا۔ حکیم سعید اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں کہ میری 'آمین' کی تقریب بڑی دُھوم دَھام سے ہوئی۔ مجھے دُولھا بنایا گیا اور بہت سے بچّوں کو بلایا گیا۔

حکیم صاحب نے اپنے بچپن کے کئی واقعات لکھے ہیں۔ ایک دفعہ وہ ایک گاؤں گئے، جہاں اُنھوں نے دودھ سے مکھن بننے کا عمل دیکھا۔ اُنھی دنوں کا ایک واقعہ بتاتے ہیں کہ ایک دفعہ دہی سے بھرا مٹکا تیّار رکھا تھا کہ دو مینڈک چہل قدمی کرتے، آپس میں ہنسی مذاق کرتے آئے اور دھڑام سے مٹکے میں جا گرے۔ توبہ ہے اللہ! اب کیا ہو؟ اُن کے لیے تو یہ دہی دلدل تھا۔ دلدل نہایت گاڑھی ہوتی ہے۔ اِس میں آدمی چلا جائے تو دھنستا ہی چلا جاتا ہے۔ نکل نہیں سکتا۔ جتنا ہاتھ پیر مارتا ہے، نیچے اُترتا چلا جاتا ہے۔ خیر صاحب! ہُوا یہ کہ اُن دونوں مینڈکوں نے بڑے زور زور سے ہاتھ پیر مارنے شروع کر دیے۔ یہاں تک کہ ایک مینڈک ہار گیا اور دہی کی دلدل میں ڈوب کر مر گیا۔ مگر دُوسرے مینڈک نے ہمت نہ ہاری اور ہاتھ پیر مارتا رہا اور کچھ اُوپر آ گیا۔ پھر اُس نے اور ہمت کی اور ایک بار زور سے پُھدکا اور مٹکے سے باہر آ گیا۔ جان بچی، سو لاکھوں پائے۔

١٥٦

فِطرت سے تعلّق

طلبہ کا فِطرت سے تعلّق پیدا کرنے کے لیے سیّاحت پر مبنی مضامین و فیچر تفہیمی عبارات میں شامل کیے گئے ہیں۔

2۔ رپورٹ: برفانی چیتا — درج ذیل عبارت پڑھیے اور اگلے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

پاکستان میں بہت سے نادر اور قیمتی جانور پائے جاتے ہیں۔ اِن جانوروں میں مارخور، دریائے سندھ کی ڈولفن مچھلی اور مہاشیر مچھلی مشہور ہیں۔ لیکن اِن میں ایک جانور ایسا بھی ہے، جس کی وجہِ شُہرت اِس کی پُراسراریت ہے۔ برف سے ڈھکے پہاڑوں میں رہنے والے اِس جانور کو برفانی چیتا اور کوہِ ہمالیہ کے پہاڑوں میں رہنے کی وجہ سے ہمالیائی چیتے کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ کہاں ہوتا ہے کسی کو پتا نہیں چلتا، بس برف کے سفید گالوں میں سے اُڑتے ہوئے بادل کی طرح آتا ہے اور پل بھر میں برف میں ہی غائب ہو جاتا ہے۔ اِس کی اِسی خُصوصیت کی وجہ سے اِسے ایک پُراسرار جانور سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا نادر جانور ہے جس کی تعداد تیزی سے کم ہو رہی ہے۔

پاکستان میں یہ برفانی چیتا گلگت بلتستان، چترال اور آزاد کشمیر میں موجود ہمالیہ کے بلند و بالا اور برف سے ڈھکے پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔ برفانی چیتا دیگر چیتوں کے مُقابلے میں نسبتاً چھوٹی جسامت کا مالک ہے۔ وزن کے لحاظ سے نر چیتے کا وزن 45 سے 55 کلوگرام اور مادہ چیتے کا 35 سے 40 کلوگرام تک ہو سکتا ہے۔ اِس کا رنگ سفید ہوتا ہے، جس پر گہرے سلیٹی دھبے ہوتے ہیں۔ اپنی اس مخصوص جسامت اور رنگت کی وجہ سے یہ بہت آسانی سے برفیلے پہاڑوں میں اُن کا حصّہ بن جاتا ہے۔ اِس کے جسم کی مخصوص بناوٹ اِسے اپنے ماحول سے مُطابقت میں مدد دیتی ہے۔ مثلاً اِس کے چھوٹے گول کان اِسے موسمِ سرما میں گرم رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ چوڑے پنجے اِس کے جسم کا وزن اُٹھانے اور برف میں اِسے شِکار کے پیچھے بھاگنے کے قابل بناتے ہیں۔ جب کہ اِس کے پنجوں کی بالوں والی کھال اِسے غیر متوازن چٹانوں پر چلنے میں مدد دیتی ہے۔ اِسی طرح اِس کے جسم کی کھال کے بال سخت سردی میں بھی اِس کے جسم کی حر...
ہوئے اِس کی دُم اِس کے جسم کے توازن کو برقرار رکھنے...
اِسی دُم کو کمبل کی طرح اپنے مُنھ کے گرد لپیٹ کر گہری نیند...

2۔ سُوپ کا پیالہ — درج ذیل عبارت پڑھیے اور اگلے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

A زمین نے سفید چادر اوڑھ رکھی تھی۔ کوئی چٹان یا پہاڑی ایسی نہ تھی، جسے برف نے اپنی لپیٹ میں نہ لے رکھا ہو۔ کیپٹن صابر، برف سے لدا، گرتا پڑتا چلتا جا رہا تھا۔ ایک لگن تھی جو اُسے چلتے رہنے پر مجبور کر رہی تھی کہ اُسے اِس سفید صحرا میں نہیں مرنا بلکہ اپنے بیوی بچّوں کے پاس پہنچنا ہے۔ کیپٹن صابر ایک مُہم جُو تھا۔ پہاڑوں کی چوٹیاں سَر کرنا اُس کا شوق تھا۔ اِس دفعہ بھی وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کوہِ ہمالیہ کی ایک چوٹی سَر کرنے کے لیے نِکلا تھا، لیکن بدقسمتی سے وہ اور اُس کے ساتھی برف کے طوفان میں پھنس کر ایک دُوسرے سے بچھڑ چکے تھے۔ برف کے اِس میدان میں برف کے جھکّڑ چلتے تھے۔ برف کے نیچے گہری کھائیاں تھیں۔ جن میں سے بہت سی ایسی تھیں، جن پر برف کی پتلی تہ جمی تھی۔ اُس برف پر پاؤں پڑنے کا مطلب موت کی وادی میں جانا تھا۔ ٹھنڈی یخ ہوا جب اُس کے چہرے سے ٹکراتی تو اُسے یُوں محسوس ہوتا ... ۔ برفیلی ہواؤں کی وجہ سے اُس کی آنکھوں سے مُسلسل پانی ... تا۔

... پر بھی برف نے اپنے ڈیرے جما رکھے تھے۔ اُس کی پتلی پتلی ...
... لگن جا رہا تھا کہ اچانک اُس کے پیروں تلے سے زمین سرکتا ...
... کام رہا اور لڑکھڑا کر زمین پر گر گیا۔ زمین ایک لِفٹ کی طرح ...
... ہاتھ لگا کر کچھ اندازہ کرنے کی کوشش کی۔ کئی فیٹ اُوپر چھت ...
... نے کی دعوت دے رہی تھیں۔ یہاں اُس کی ہمّت اور تربیت ...
... حوصلے جمع کیے، آہستہ آہستہ اُٹھنے اور پھر کھڑا ہونے کی کوشش ...
... ہونے کے بعد اُس نے دائیں طرف کی برفیلی دیوار کو کُھرچ ...
... ئیں طرف دہرایا اور یوں وہ دونوں طرف کی دیواروں میں ...
... ت کے اُس کنویں سے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔

... گیا۔ آنکھیں بند کر کے تیز تیز سانسیں لیں۔ برف پر لیٹتے ہی ...
... ف! میرا کمرا، میرے خوابوں کی دُنیا۔ بس گھر پہنچتے ہی بستر ...
... بنا دے۔ چکن کارن سُوپ پیتے ہوئے نایاب اور ذیشان کو

۸۳

3۔ فیچر: صنوبر کے درخت — درج ذیل عبارت پڑھیے اور اگلے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

اللہ تعالیٰ نے زمین پر اتنی زیادہ خلائق پیدا کی ہیں کہ جن کا شُمار یا جن کا گِننا بھی مُشکل ہے۔ اِن سب خلائق میں انسان کا بھی شُمار ہوتا ہے۔ انسان اپنی عقل اور دانش کی وجہ سے خلائق کا حُکمران بن گیا، مگر یہ انسان جہاں اپنی عقل کی وجہ سے زمین کا حاکم بنا وہاں اپنے احساسات یا جذبات کی بنا پر اس زمین کی دیگر مخلوق میں کم زور بھی واقع ہوا ہے۔ مثال کے طور پر یہ اتنا نازک ہے کہ اپنی ناک پر مکھی تک نہیں بیٹھنے دیتا، لیکن اِس کے مقابلے میں گائے بھینسیں ہیں، جو ہر وقت مکھیوں میں گھری بھی رہیں، تو اُنھیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

انسان ہی کی طرح اس زمین پر ایک درخت بھی ہے، جس کی نزاکت کے حوالے سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ یہ خُوب صُورت درخت صَنوبر ہے، جسے پیدا ہونے اور پھلنے پھولنے کے لیے ایک مخصوص قسم کی آب و ہوا اور ماحول درکار ہوتا ہے۔ اِس کے باوجود یہ درخت بڑھنے اور پھلنے پھولنے میں اتنا سُست واقع ہوا ہے کہ پچاس سال میں فقط تین فٹ ہی بڑھ پاتا ہے۔ پہلے تو یہ ہر جگہ جڑ نہیں پکڑتا پھر اِسے سرد اور خُشک آب و ہوا والا علاقہ درکار ہوتا ہے۔ سرد اور خشک بھی ایسا علاقہ جہاں سالانہ بارش اور برف باری تین سو ملی میٹر سے تجاوز نہ کرے۔ جہاں یہ درخت اتنا نازک ہے وہاں اِس لحاظ سے سخت جان بھی ہے کہ یہ جہاں پیدا ہوتا ہے اور جو آب و ہوا اِسے درکار ہے، اگر وہ ماحول اِسے میسّر آ گیا تو پھر یہ برسوں قائم و دائم رہتا ہے۔

۱۹

مشق نمبر ۵ کی وُسعت

مشق نمبر ۵ میں Functional Prose/ Functional Writing ایک وُسعت کی حامِل مَشق ہے جس میں کیمبرج کے نِصاب کے مُطابق مُختلف مہارات کا احاطہ کیا گیا ہے۔

نمونے کے خاکے

طلبہ نمونے اور ٹیمپلیٹس کے ذریعے آسانی سے سیکھتے ہیں۔اِس لیے اِس تصنیف میں نمُونے کے نوٹس، مضامین، ای میل، کُتب پر تبصرہ اور دیگر مہارات کی مشقوں کے لیے ٹیمپلیٹس بھی دیے گئے ہیں۔

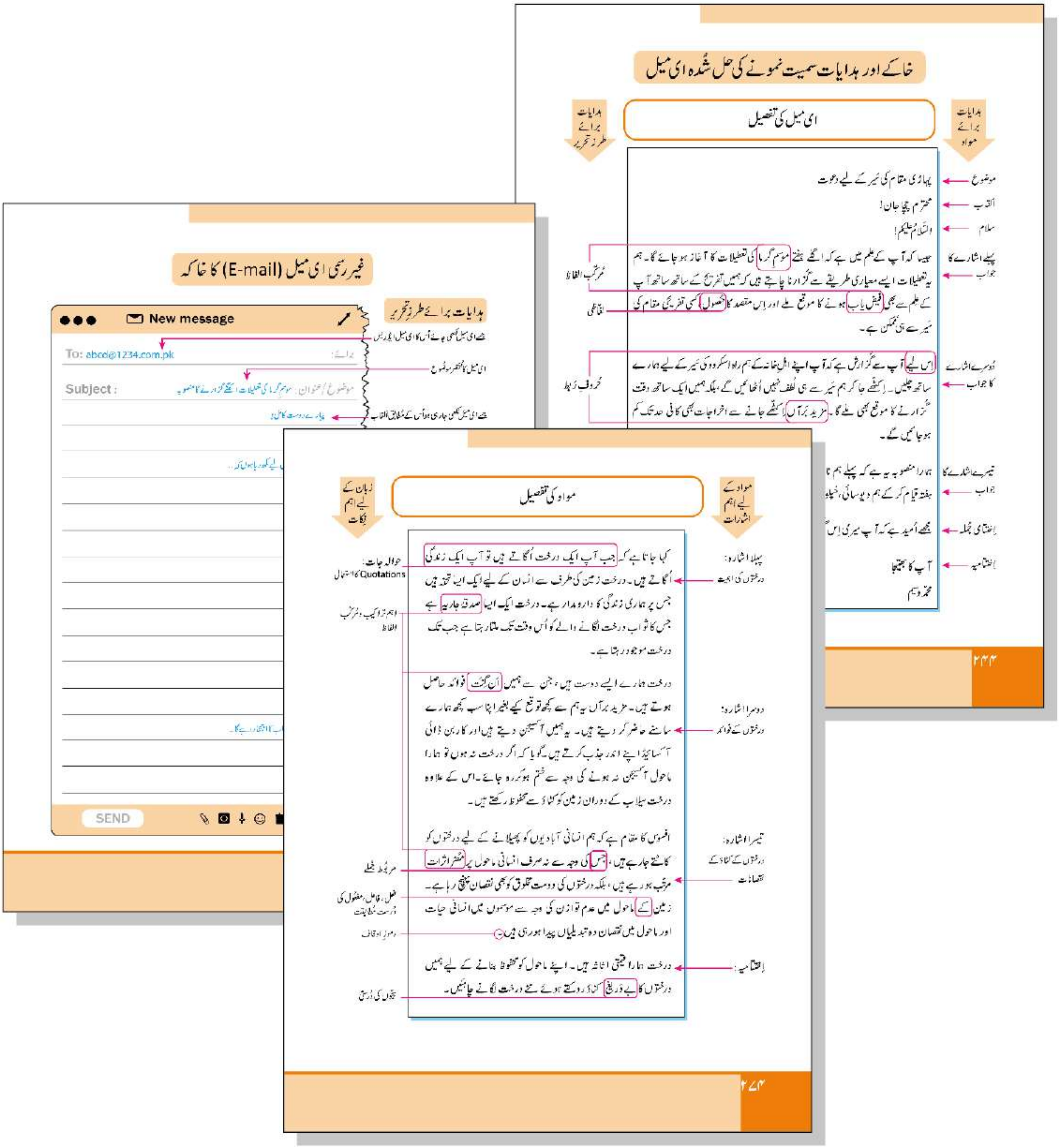

جدید تقاضوں سے ہم آہنگ

جدید تدریس کے فلاسفہ کے مُطابق طلبہ کو دیا جانے والا مواد اُن کی ذہنی سطح اور عَصری تقاضوں کے مُطابق ہونا چاہیے۔ اِسی لیے اِس کتاب میں شامل تمام مضامین اور فیچر خصُوصی طور پر اِس کتاب کے لیے لکھے گئے ہیں۔

17- آرٹیکل: کُتب بینی — درج ذیل عبارت پڑھیے اور اگلے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

اچھی کتابوں کا مُطالعہ اچھے لوگوں کے ساتھ بات چیت کے مُترادف ہے۔ اِسی لیے کتابیں پڑھنا بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ اگر ہم کتابیں شوق سے پڑھتے ہیں، تو ظاہر ہے کہ ہم بہت سی اچھی معلومات حاصل کرتے ہیں۔ یُوں کتاب کے ذریعے ہم دانائی حاصل کرتے ہیں۔ لیکن لمحۂ فکریہ یہ ہے کہ کتابیں پڑھنے کا رِواج ختم ہوتا جا رہا ہے۔ بے شمار لوگ اسکول کے بعد نصابی کُتب کے علاوہ دوسری کتابوں کو دیکھنا تک گوارا نہیں کرتے۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں، جو کتاب گھروں یا کُتب خانوں کی شکل تک نہیں دیکھتے۔ نتیجہ کیا نکلتا ہے کہ وہ رسمی حد تک تعلیم یافتہ ہوتے ہیں، لیکن درحقیقت اصل علم سے محروم رہتے ہیں۔

آج کے میڈیا کے اِس دور میں، لوگ اِتنے مصروف ہیں کہ شاید ہی کسی صدی کے لوگ اِتنے مصروف ہوں۔ وہ ایسے مشاغل اِختیار کرتے ہیں جو انھیں دِل چسپ لگتے ہیں۔ اسکول کالج یا کام پر جانا، انٹرنیٹ چیک کرنا، پیسے کی تلاش، سوشل میڈیا وغیرہ۔ کتاب اُن کے شیڈول کا حصّہ ہی نہیں بن پاتی، بلکہ یُوں کہنا چاہیے کہ زیادہ تر لوگ اپنے چوبیس گھنٹوں میں چند لمحے بھی کتاب کو نہیں دے پاتے۔ یہ ہے بدقسمتی۔ جس کتاب کے ذریعے مالک نے علم و آگہی انسان تک منتقل کی وہ انسان کتاب سے اتنا دُور ہو گیا۔

۵۴

4- ٹریفک کے مسائل — درج ذیل عبارت پڑھیے اور اگلے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

A وقت کے ساتھ ساتھ اِنسانی آبادی تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ اِس تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے شہر بھی تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ شہروں کے پھیلنے سے سڑکیں تنگ پڑ جاتی ہیں اور ٹریفک کا ہجوم ایک بڑا مسئلہ بن کر سامنے آتا ہے۔ سوچ بچار کے بعد سڑکوں کو کُھلا کر دیا جاتا ہے، مگر سڑکیں کُھلی کرنے کے لیے درختوں کی قُربانی دی جاتی ہے۔ یعنی ہوا کو صاف کرنے والی کئی فیکٹریاں گرا دی جاتی ہیں، لاکھوں پرندوں سے اُن کے آشیانے چھین لیے جاتے ہیں اور تیز دھوپ سے بھاگ کر درختوں کے نیچے پناہ لینے والوں کو اُن کی پناہ گاہوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ اِتنے بڑے نُقصان کے بعد بھی ...

۸۹

20- مضمون: فیشن — درج ذیل عبارت پڑھیے اور اگلے صفحے پر دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔

دُنیا کی ہر چیز تبدیل ہو رہی ہے۔ خُود آدمی بھی اب اتنا بدل گیا ہے کہ پتا نہیں چلتا کہ یہ آدمی ہے بھی یا نہیں۔ جہاں تک تبدیلی کی رفتار کا تعلق ہے، دُنیا کی تین چیزیں ایسی ہیں، جن کے بارے میں کہا نہیں جا سکتا کہ یہ کس لمحہ بدل جائیں گی۔ لمحہ لمحہ بدلنے والی اِن تین چیزوں میں پہلی چیز ہے قیمتیں۔ قیمتیں چاہے آلُو کی ہوں یا ٹِنڈے (اروی کی طرح کی ایک سبزی) کی۔ چُولہے کی ہوں یا دُولھے کی، زرگی ہوں یا زمین کی، اِس قدر تیزی سے بدلنے لگی ہیں کہ زمین کے سودے کی بات چیت ختم ہونے سے پہلے زمین کی قیمت میں دس بیس فی صد کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

دُوسری چیز جو اتنی ہی تیز رفتاری سے بدلتی رہتی ہے، وہ فیشن ہے۔ فیشن ایک ایسا فارمولا ہے، جسے الفاظ کا لباس نہیں پہنایا جا سکتا۔ فیشن کے تعلق سے البتہ یہ غلط فہمی عام ہے کہ فیشن صرف لباس و پوشاک کی حد تک محدود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو بڑے شہروں میں کوئی بھی علاقہ فیشن ایبل علاقہ نہیں ہوتا۔ یہ تو اُس علاقے کا رَکھ رکھاؤ، صُورت شکل، مزاج اور ڈھنگ ہے جو اُسے فیشن ایبل بناتا ہے۔ فیشن ایبل علاقے میں جسے پوش (Posh) علاقہ بھی کہا جاتا ہے، بلدیہ ذرا زیادہ کام کرتی ہے، بلکہ بعض اوقات تو ضرورت سے زیادہ کام کرتی ہے۔ سڑکیں صاف سُتھری رہتی ہیں۔ اِس علاقے میں جو پودے لگائے جاتے ہیں انھیں صبح شام پانی بھی دیا جاتا ہے۔ فیشن ایبل علاقوں میں رہن سہن کا ڈھنگ عام آدمی کے رہن سہن کے ڈھنگ سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے فیشن ایبل علاقوں میں کاروبار بھی نئے فیشن کے ہوتے ہیں، لیکن اب شہروں میں اُونچ نیچ کا فرق نہیں ہے۔ ہر قسم کے کاروبار ہر جگہ ہونے لگے ہیں۔

۴۲

خُوب صُورت گرافکس

تصاویر، مائینڈ میپس اور دیگر اَقسام کے گرافکس کسی بھی کتاب کے قاری کی دِل چَسپی کا موجب بنتے ہیں۔اِسی لیے ضرورت کے مُطابق تصاویر، مائینڈ میپس اور دیگر اَقسام کے گرافکس کو اِس تصنیف کا حصّہ بنایا ہے۔

حوالہ جات سے مُعاونت

مضمُون نویسی کی مشق کرواتے ہوئے ہر مضمون میں طلبہ کے لیے ایک حوالے کی مُعاونت فراہم کی گئی ہے، تاکہ وہ اپنے مضمون کو معیاری بنا سکیں۔

"اپنی اُس ذاتی معلومات اور مواد کے بارے میں سوچیے، جو آپ کے فون اور سوشل میڈیا پر ہے۔ کیا آپ کو اِس بات پر تشویش نہیں ہوتی کہ یہ ساری معلومات مصنوعی ذہانت کی وجہ سے کسی اور کے قبضے میں ہیں؟ یہ یقیناً پریشان کُن بات ہے۔"
(ڈیوس واٹر)

آپ کی معاونت کے لیے ایک حوالہ بھی دیا جارہا ہے، جسے آپ اپنے مضمُون میں استعمال کر سکتے ہیں۔ [کل نمبر:16]

"ظُلم ظُلم ہی ہے چاہے اُسے لیبارٹریوں میں طِبّی تحقیق کا نام دے دیا جائے۔"
(جارج برنارڈ شا)

آپ کی معاونت کے لیے ایک حوالہ بھی دیا جارہا ہے، جسے آپ اپنے مضمُون میں استعمال کر سکتے ہیں۔ [کل نمبر:16]

"میرے نزدیک آن لائن کتاب پڑھنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ درختوں کے کٹنے سے وجود میں نہیں آتی۔ آن لائن کتاب پڑھنا محفوظ ماحولیات کی بڑی خدمت ہے۔"
(جارج پیٹر)

آپ کی معاونت کے لیے ایک حوالہ بھی دیا جارہا ہے، جسے آپ اپنے مضمُون میں استعمال کر سکتے ہیں۔ [کل نمبر:16]

"فیشن ایک ایسی بدصُورت شے ہے، جس پر ہمیں ہر چھ مہینے بعد نظرِ ثانی کرنی پڑتی ہے۔"
(آسکر وائلڈ)

تصویری اشارات

مضمون نویسی کی مشق کرواتے ہوئے کچھ مَضامین میں تصویری اِشارات بھی دے دیے گئے ہیں، تاکہ طلبہ کو تصویری اِشارات کی مدد سے مضمُون لکھنے کی مشق ہو۔

درجہ بہ درجہ تدریس

تمام اَمشاق میں آسان سے مُشکل کے فلسفے کے مُطابق تدریسی عمل کو آگے بڑھایا گیا ہے۔

اِعراب کا خاص خیال

اُردُو زبان کو دُرست طریقے سے ادا کرنے کے لیے اِعراب کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ اِس لیے اِس نِصاب کا مواد مُرتّب کرتے ہوئے ضروری اِعراب کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

6۔ جنّت کا پھل انار — درج ذیل عبارت پڑھیے اور دِیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

پھل تو سب ہی خُوب صُورت، خُوش ذائقہ اور صحت کے لیے بہت مُفید ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جو روزانہ ایک سیب کھاتا ہے، بیماری اُس کے قریب تک نہیں آتی۔ لیکن ہم یہاں اِس وقت سیب کی بات نہیں کر رہے، بلکہ ایک ایسے پھل کی بات کر رہے ہیں جِسے انار کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا پھل ہے جو اپنی کئی خُوبیوں کی وجہ سے دِیگر پھلوں میں ایک مُنفرد حیثیت کا حامِل ہے۔ یُوں تو پاکستان کے سب ہی صُوبوں میں انار کی کاشت ہوتی ہے، لیکن سب سے زیادہ انار صُوبۂ بلوچستان کے علاقوں لورالائی، قلّات اور کوئٹہ میں کاشت کیا جاتا ہے۔ صوبۂ پنجاب میں مُظفر گڑھ، رحیم یار خان، بہاولپور اور مُلتان میں اِس کی کاشت کی جاتی ہے، جب کہ خیبر پختون خوا میں پشاور اور ڈیرہ اسماعیل خا...

17۔ سر سیّد احمد خان — درج ذیل عبارت پڑھیے اور دِیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

17 اکتوبر 1817 کو دہلی شہر میں خُواجہ فریدُ الدین کی حویلی میں خُوشیوں کے شادیانے بَج رہے تھے۔ مٹھائیاں بَٹ رہی تھیں۔ ہر شخص شاداں و فرحاں تھا۔ بات ہی کچھ ایسی تھی۔ خُواجہ فرید الدُّین کی بیٹی کے ہاں ایک بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی۔ یہ وہی بیٹا ہے، جسے آج لوگ سر سیّد احمد خان کے نام سے جانتے ہیں۔ جنھوں نے مُسلمانوں میں جدید تعلیم کی بُنیاد رکھی۔ سر سیّد احمد خان کی والدہ بڑی متّقی و پرہیز گار خاتون تھیں، انھوں نے اپنے بیٹے کی اِس طرح تربیت کی کہ وہ بڑے ہو کر نہ صرف ایک اچھے انسان بنے بلکہ مُسلمان قوم ...

دریا کا رُخ کرتا۔

جُوں جُوں ہم آگے بڑھ رہے تھے، برفانی چوٹیوں کی تعداد بھی بڑھ ...
کے رنگ بے مِثال ہیں، باکمال ہیں۔ قُدرت خود کو اپنی مرضی کے رنگ ...
کھول دیتی ہے۔ سرد ہوا کے دوش پر سبز جھاڑیوں کا ایک جُھنڈ تھر ...
گُزرتی تھی۔ مَیں بھی تو اُن جھاڑیوں کی طرح تھا، جو ہمیشہ راحتوں او ...
ہیں جو مُجھے مُتحرّک رکھتی ہیں اور مجھے تھرکنے کے قابل بناتی ہیں۔

مُصنّف کا نُقطۂ نظر

زندہ زبانیں عہدی تقاضوں کے مُطابق تبدیلی کے عمل سے گُزرتی رہتی ہیں۔ ہم نے بھی اِس تصنیف میں اُردُو اِملا کی جدید ہئیت کو اپنانے کی کوشش کی ہے۔ اِس حوالے سے ہم نے "اِملا کے حوالے سے مُصنّف کا نقطۂ نظر" کے عنوان سے اپنا نقطۂ نظر واضح کر دیا ہے۔

زبان کے حوالے سے مُصنّف کا نقطۂ نظر

کسی بھی تصنیف میں اِملا کا دُرست ہونا بہت ضروری ہے، تاکہ طلبہ وطالبات شروع ہی سے دُرست اِملا کی طرف راغب ہوں۔

اُردُو زبان کے اِملا کے حوالے سے اس تصنیف میں پاکستان کے نیشنل کریکولم، سفارشاتِ اُردُو اِملا ۲۰۲۲ء، سفارشاتِ اُردُو بورڈ ۱۹۸۸ء اور اُردُو لُغت (تاریخی اُصول پر)، تاریخی وادبی ورثہ، حکومتِ پاکستان سے اِستفادہ کیا گیا اور انھی کا مجوزہ اِملا اس کتاب میں شامل کیا گیا جس میں سے چند اُصول درج ذیل ہیں:

- تمام مُرکّب الفاظ توڑ کر لکھے گئے ہیں، جیسے: دِل چسپ، خُوب صُورت، اُن کے، کے لیے، خیر اندیش، جب کہ، چناں چہ، چُوں کہ، کتاب چہ وغیرہ۔
- تمہارا، تمہیں، تمہاری، تمہارے، جنہیں، اُنہیں، مُنہ، اُنہوں وغیرہ اس طرح لکھے جائیں گے: تمھارا، تمھیں، تمھاری، تمھارے، جنھیں، اُنھیں، مُنھ، اُنھوں وغیرہ۔
- ہندی الاصل الفاظ جن میں 'ہ' لگائی جاتی ہے وہ بھی 'الف' سے لکھے جائیں گے۔ مثلاً بدلا، پتا، کمرا وغیرہ۔
- 'الف' اور 'ہمزہ' کو دو مستقل مگر ہم آواز حروف کی حیثیت حاصل ہے، اس لیے ان حروف کا ایک ساتھ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ جیسے: ابتداء، انتہاء یا اِملاء جیسے الفاظ کے آگے ہمزہ نہیں لگے گا، تو یہ الفاظ اس طرح لکھے جائیں گے: ابتدا، انتہا، اِملا وغیرہ۔
- درجِ ذیل الفاظ ان کے دُرست اِملا کے ساتھ یہ ہیں۔ چاہیے، کیے، کیجیے، دیے، دیجیے، لیے، لیجیے، دیکھیے، لکھیے، پڑھیے، ڈالیے، بیٹھیے، کہیے، زکات وغیرہ۔

اس کے علاوہ اِملا کے حوالے سے جو بھی رَوِش اس کتاب میں آپ کو مختلف لگے تو خیال رہے کہ یہ جدید اور دُرست اُردُو اِملا کا تقاضا ہے۔

آئی جی سی ایس ای اُردو کے حُصول کا طریقہ

آئی جی سی ایس ای اُردو سیکنڈ لینگوئیج حاصل کرنے کے لیے اپنے قریبی بُک سینٹر سے رابطہ کیجیے یا دیے گئے نمبر پر کال کیجیے۔

Helpline
+923363-008-008

For your suggestions and feedback,
write us at: **info@bookmark.com.pk**

نوٹ

یہ تصنیف Daraz پر بھی دستیاب ہے۔

www.daraz.pk